

کاروباری اقدامات پر عالمی بینک مطمئن، درجہ بندی میں بہتری کا امکان

جاہزہ مشن ان قواعد کی نشاندہی کرے گا جنہیں ختم کرنے سے کاروبار میں مزید آسانیاں ہوں گی

55 نیکس گوشواروں کے بجائے ایک قومی بزنس اسٹینٹ متعارف کرانے کی تجویز زیر غور

اسلام آباد (نماہنہ ایکسپریس) عالمی بینک نے سرمایہ کاروں کے کاروبار میں آسانی کے لیے اقدامات پر اظہار اطمینان کیا ہے جس کی بدولت مئی میں پاکستان کی عالمی درجہ بندی میں نمایاں بہتری کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان میں کاروبار میں آسانی کا جائزہ لینے کے لیے جائزہ مشن 9 روزہ دورے پر یہاں موجود ہے، وہ 28 مارچ تک قیام کے دوران ان قواعد کی نشاندہی کرے گا جنہیں ختم کرنے سے کاروبار میں آسانیاں پیدا ہوں گی اور سرمایہ کاروں کو مزید سہولت ملے گی۔ وفد سرمایہ کاری بورڈ، سیکورٹی اینڈ ایچی پیچنگ کمیشن آف پاکستان، وزارت نیکٹائل، وزارت مواصلات، وزارت نیشنل فاؤنڈیشن اینڈ ریسرچ، وزارت سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، وزارت انفار میشن ٹیکنالوجی اور پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ سمیت دیگر وزارتوں و ڈویژنوں کے حکام سے ملاقاتیں کرے گا۔ صوبائی اداروں کے دورے بھی متوقع ہیں۔ اس حوالے سے سرمایہ کاری بورڈ میں مشاورتی اجلاس ہوں گے، جس میں وفد کے علاوہ تمام متعلقہ وزارتوں و ڈویژنوں کے نمائندے شریک ہوں گے۔ عالمی بینک مئی میں جب عالمی درجہ بندی کرے گا تو کاروبار میں آسانی کے حوالے سے پاکستان کا 136 وال درجہ بہتر ہو کر 100 سے نیچے آنے کا امکان ہے۔ سرمایہ کاری بورڈ کراچی اور لاہور میں کاروبار میں آسانی کے حوالے سے کارکردگی کا جائزہ لے رہا ہے۔ کاروباری اداروں کے لیے مختلف نیکس ختم کر کے نیشنل نیکس پیمنٹ سسٹم (این ٹی پی) کے تحت قومی نیکس لاگو کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ ایف بی آر، ایس ای سی پی، ای اوپی آئی سمیت دیگر قومی و صوبائی اداروں کو 55 نیکس گوشوارے جمع کرانے کی بجائے ایک قومی بزنس اسٹینٹ (این بی ایس) متعارف کرانے جبکہ ماہانہ بنیادوں پر قومی نیکس پیمنٹ اور قومی نیکس اسٹینٹ سسٹم متعارف کرانے سمیت مختلف تجویز زیر غور ہیں۔ کاروباری اداروں کے لیے مختلف نوعیت کے نیکس ختم کر کے نیشنل نیکس پیمنٹ سسٹم (این ٹی پی) کے تحت ایک قومی نیکس لاگو کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ ذرائع کے مطابق وفاقی حکومت کاروبار کرنا آسان بنانا چاہتی ہے، جس کے لیے پہلے مرحلے میں دوسرے ضمنی بجٹ کے ذریعے وہ ہو لے گا نیکس اسٹینٹس کی تعداد میں کمی کر دی گئی ہے تاکہ کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملے۔